فضائل یوم الجمعة

تمام دن اللہ رب العزت کے ہیں، لیکن ان دنوں میں جو فضیلت ''یوم جمعہ'' کو حاصل ہے وہ کسی اور دن کو نہیں ہے جمعہ کے دن کو اللہ تعالیٰ نے بہت سارے اعزازات واختصاصات سے نوازا ہے، جن کی تفصیل نبی کریم ﷺ نے بتدریج بیان فرمائی ہے۔

بہترین دن: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **خیر یوم طلعت فیه الشمس یوم الجمعة**

''جس بہترین دن میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے'' (صحیح مسلم رقم الحدیث: ۸۵۴ بترقیم دار السلام)

آدم علیہ السلام کا یوم پیدائش: جمعہ کے دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخلہ اور اسی دن جنت سے خروج ہوا جیسا کہ فرمان نبوی ﷺ ہے:

فیه خلق الله آدم وفیه أدخل الجنة، وفیه أخرج منها (صحیح مسلم: ۸۵۴)

اسی (یوم جمعہ) میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور اسی دن وہ جنت میں پہنچے اور اسی دن وہاں سے نکالے گئے

قیامت کا دن: جہاں یوم جمعہ کی اور بہت سی خصوصیات ہیں وہاں ایک اہم خصوصیت اسی دن قیامت کا ظہور پذیر ہونا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ولا تقوم الساعة إلا في یوم الجمعة ''اور قیامت جمعہ کے دن (ہی) آئے گی'' (صحیح مسلم: ۸۵۴)

عظمتِ جمعہ: یہی وجہ ہے کہ یوم جمعہ کی عظمت وجلالت کی بنا پر اس کائنات میں انسان اور جنات کے علاوہ ساری مخلوق یہ دن عاجزی وگریہ زاری کے ساتھ گزار دیتی ہے چنانچہ حدیث نبوی ﷺ ہے:

وما من دابة إلا وهي مصیخة یوم الجمعة من حین تصبح حتی تطلع الشمس شفقاً من الساعة إلا الجن والانس

''جنوں اور انسانوں کے علاوہ تمام جاندار جمعہ کے روز صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک قیامت کے منتظر ہوتے ہیں'' [جس کی کیفیت کا علم اللہ ہی کو ہے] (ابوداود: ۱۰۴۶ إسنادہ صحیح تحقیق استاد محترم حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ)

یعنی انسان باوجود اس کے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''قیامت جمعہ کے روز ہی آئے گی'' غفلت کا شکار ہے آخرت کو بھلا کر دنیا کی رنگینیوں میں مبتلا ہے، جبکہ اس کے برعکس دوسرے جاندار (قیامت کے خوف سے) جمعہ کا دن پریشانی کی حالت میں گزارتے ہیں۔

سابقہ گناہوں کا کفارہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الصلوات الخمس، والجمعة إلى الجمعة ، ورمضان إلى رمضان مكفرات ما بينهن إذا اجتنبت الكبائر

''پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، رمضان سے (دوسرے آنے والے) رمضان تک اپنے اپنے درمیانی وقفہ کے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کیا جائے '' (صحیح مسلم :۲۳۳)

جمعہ کے دن اوراس کی رات فوت ہونے والے شخص کے متعلق ارشاد نبوی ﷺ ہے:

من مات يوم الجمعة أو ليلة الجمعة وقي فتنة القبر" جوآدمی جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات (جمعہ سے پہلے والی رات) کو مرا اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ کر دیا جاتا ہے'' (مسند احمد:۲/۲۲۰ ح ۷۰۵۰ والمختارۃ الجامع الصغیر:۳/۵۷۷ مزید تحقیق کے لئے دیکھئے استاذی حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ کی ''أضواء المصابیح تحقیق مشکوۃ المصابیح ''رقم:۱۳۶۷)

قبولیت کی گھڑی: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إن في الجمعة لساعة لا يوا فقها عبد مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله تعالىٰ شيأ إلا أعطاه إياه' وأشار بيده يقللها

''جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان بندہ بھی اس وقت میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتے ہیں، آپ ﷺ نے ہاتھ کے اشارہ سے سمجھایا کہ یہ وقت بہت مختصر ہوتا ہے (بخاری ۸۹۳، مسلم :۸۵۲) دوسری حدیث میں فرمایا:

'' جمعہ کا دن بارہ گھڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے، ان میں ایک گھڑی ایسی ہے جو مسلمان بھی اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے سوال کر رہا ہو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتے ہیں، اسے نماز عصر کے بعد آخری گھڑی میں تلاش کرو'' (ابوداود:۱۰۴۸، اسنادہ صحیح)

بعض علماء ''قبولیت کی گھڑی '' کے تعین میں اختلاف کرتے ہیں لیکن بحثیت مسلمان ہمیں سارا دن رضا الٰہی کی تلاش میں گزار دینا چاہئے۔

تارک جمعہ کا انجام: جس طرح مذکورہ احادیث سے جمعہ کی فضیلت واہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے ایسے ہی درج ذیل حدیث (اسے بلا عذر ترک کرنے کی وعید) سے یہ سمجھنا مشکل نہ ہوگا کہ تارکِ جمعہ، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر جہنم کا ایندھن بن رہا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

لقد هممت أن آمر رجلاً يصلي بالناس ثم أحرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم

''میں نے مصمم ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر جو مرد نماز جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں انہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں '' (صحیح مسلم:۶۵۲)

مزید فرمایا: '' لوگ نماز جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔ (مسلم:۸۶۵)

یارب العالمین ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو جمعہ کے دن تیری رحمتیں، نعمتیں سمیٹتے ہیں اور ان فضائل کے اہل ہیں اور ان جیسا نہ کرنا جن کے دل تیری یاد سے غفلت کی بنا پر مختوم ہو چکے ہیں (آمین)



www.tohed.com